

URDU

Class(X)

Time:3 Hours]

[Maximum Marks:-100

(۱) تفصیلی جواب طلب سوالات۔

اردو ج ذیل اشارات کو غور سے پڑھنے کے بعد کسی ایک حصے کو عنوان کے ساتھ 150 سے 200 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کیجئے۔
(۱۲ نمبرات)

(الف) اتفاق کے بغیر..... خوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا۔ ہر مرد کا فرض..... ساتھ مل جائے۔
انسان نے..... قوتوں سے حاصل کی ہے..... راز کو سمجھ نہیں سکتا۔ فطرت..... تاریخ
گواہ ہے..... اتفاق کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اتفاق ہی سے..... قسمت بدل جاتی ہے
..... کی وجہ سے آزادی سے دور۔

(ب) شہروں..... محفوظ ہوتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹا..... بسر اوقات کرتا ہے..... کسی
کو بچک نہیں کر سکتا..... اعلیٰ تعلیم..... لاء کالج اور سائنس کالج وغیرہ..... لائبریری سے
..... ملتی ہیں۔ خالص آب و ہوا..... مہمان نواز اور ہمدرد لوگ..... وغیرہ نہیں ملتے۔
زندگی..... پاک ہوتی ہے۔

(ج) سائنس نے ہماری زندگی میں..... مسرت کا اضافہ کیا ہے۔ اس کی بدولت ہی..... اپنا تسلط
جمالیا ہے۔..... بیماریوں کا..... ہے۔ سائنس نے ہماری..... اور ذہن کو
..... انسان چاند سے آگے..... ہے۔ نئی نئی نعمتیں..... ہمیں..... لیکن
..... اس کے..... استعمال سے دنیا چند منٹوں..... گی۔

☆ اخبارات میں نہ صرف خبریں اور..... ہوتی ہیں..... آنے والے انقلابات

..... لوگوں کی فکری صلاحیتیں سیاسی، معاشی، اقتصادی بیداری
 لانے میں سب سے بڑا ہاتھ مذہبی، اخلاقی مضامین ہیں
 اور پڑھنے والا لیاقت کے مطابق اور غور و خوض اخبارات کا اہم کام
 کے ذریعے حکومت کی ناقص اور پالیسی اجاگر
 درست بنانے قوم کی تعمیر اور اہم کارنامے -

☆ بہترین دوست جو مصیبت کام - بہترین صاف و شفاف آئینہ جیسا
 ارشد اچھے عادات، ہمدرد، صالح، نیک صفات بڑوں کی عزت چھوٹوں
 سے پڑھائی کھیل کود طاق، ماہر، ٹیم کپتان
 دونوں میں خوب دلچسپی وقت پر سکول گھر آنا روز کا معمول
 والدین نیک صالح ارشد پر والدین کا اثر نیک ہمسایہ
 رشتہ دار بڑا مددگار غریبوں محتاجوں پڑھائی میں ناچار بچوں صحیح رہبری
 نماز کا پابند اچھے لڑکے کے تمام صفات لوگ دل سے دعائیں -

☆ امن نعمت انسانی تہذیب ملکوں کی ترقی باہمی تجارت میل جول
 سکون اطمینان کام کاج خوشحالی ایک جگہ
 سے دوسری جگہ بلا خوف، ڈر اس کے برعکس جنگ قہر الہی
 خوف، ڈر مایوسی خوراک کی قلت کاروبار دفنوں
 ، کارخانوں کام ٹھپ میں جول ختم اخلاقی قدروں کا زوال
 نفسیاتی بیماریاں انسان انسان کا دشمن بھائی بھائی کا قتل جنگی سامان دولت
 ضائع اقتصادی اور معاشی حالات ملک برباد خدا بچائے -

☆ صحت کو قائم رکھنے کے لئے کھیل کود ضروری ہے اس سے بنتی ہے - صحت مند جسم میں
 دماغ ہوتا ہے کھیل کود اور ورزش شمار ہوتے ہیں -

لت بال، کرکٹ پانی میں تیرنا اچھی ہیں آسپن
 مقدار خون صاف پٹھے مضبوط پسینہ خارج کئی بیماریوں
 سے نجات مشکلات کا بہادری مقابلہ تندرستی ہزار نعمت صحت
 بے توشان ہے۔ جان ہے تو اس کے برعکس کھیل کود سے جی چارنے والا مریض۔
 بدن آزر مشکلات خوف زدہ دل بھراتا وبال جان پریشان۔

☆ تاج محل تاریخی اہمیت دنیا کے عجائبات شاجہ بان ممتاز محل
 عالی شان مقبرہ۔ مشہور عالم انجینئروں سفید مرمر کے پتھر سنگ سیاہ
 سنگ مرخ ہیرے بائیس ہزار کارگر بائیس سال تین کروڑ روپے
 تاج محل چاندنی رات میں دلکشی دیواروں قبروں
 قرآنی آیات کنندہ۔ فن تعمیر کا بہترین نمونہ دیکھ بھال کے لئے الگ محکمہ
 سیاح لوگ سیر و تفریح دل و دماغ شاد۔

☆ کشمیر قدرتی مناظر کی بدولت جنت بے نظیر کہا جاتا ہے دلکش اور خوبصورت مناظر
 چاروں اور سے اونچے اونچے سرسبز پہاڑ دیودار، بدلو کے
 درخت بہتی ہوئی ندیاں، جھیلیں، دریا مغل باغات صحت افزا مقامات
 تازہ ہوا۔ جاڑے کے مہینوں کو چھوڑ کر گلبرگ، پہلگام، اچھ بل
 مغل بادشاہ جہانگیر اگر فردوس بروئے ہمیں است و ہمیں است
 باہر کے سیاحوں بندھا رہتا ہے۔ نظاروں کا لطف پر کیف
 زندگی بھر کے لئے تازہ یادیں اور

(۴) اپنے اسکول کے سربراہ کے نام جرمانہ معاف کروانے کے لئے ایک درخواست لکھئے۔ (۸ نمبرات)
 (یا)

تمہارا ایک دوست شہر میں رہتا ہے۔ اسے خط کے ذریعے دیہاتی زندگی کی خوبیاں بتا کر گاؤں میں آنے کی ترغیب دو۔

(یا)

اپنے ضلع کے ترقیاتی کمشنر کو ملازمت کے لئے درخواست لکھئے۔

☆ آپ کے بڑے بھائی کی شادی اگلے مہینے ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں اپنے ایک دوست کو اس شادی کی تقریب میں شرکت کرنے کے لئے ایک خط لکھئے۔

☆ آپ کے علاقے کا ڈاکو بڑا غیر فرض شناس ملازم ہے۔ اس سلسلے میں پوسٹ ماسٹر صاحب کی خدمت میں ایک شکایتی درخواست لکھئے۔

☆ آپ کا چھوٹا بھائی بُری صحبت میں پھنس گیا ہے، جس کی وجہ سے وہ تعلیم کی طرف بھرپور توجہ نہیں دے رہا ہے۔ اسے ایک نصیحت آمیز خط لکھئے تاکہ وہ تعلیم کی طرف راغب ہو۔

☆ اپنے چھوٹے بھائی کے نام ایک خط لکھئے جس میں اسے تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود میں حصہ لینے کی تاکید کی گئی ہو۔

☆ آپ کا ایک دوست سگریٹ نوشی کا عادی بن گیا ہے اسے ایک خط کے ذریعے اس کے مضر اثرات بیان کیجئے، تاکہ وہ اس بری عادت کو ترک کرے۔

☆ اپنے اسکول کے سربراہ کی خدمت میں سکول فنڈ سے وظیفہ منظور کرانے کے لئے ایک درخواست لکھئے۔

☆ آپ کا ایک دوست دسویں کے امتحان میں اول آیا ہے۔ اسے ایک خط کے ذریعے مبارک باد پیش کیجئے۔

☆ اپنے اسکول کے سربراہ کی خدمت میں ایکسکرسن پر جانے کی اجازت طلب کرنے کے لئے درخواست لکھئے۔

☆ کسی کتب فروش کے نام ایک خط لکھئے جس میں انہیں چند نصابی کتابیں بھینے کی فرمائش کیجئے۔

☆ آپ کی بڑی بہن کی شادی ہونے والی ہے۔ اپنے ایک دوست کو اس تقریب پر خط کے ذریعے مدعو کیجئے۔

☆ آپ کے جنم دن کے موقع پر آپ کے چچا نے ایک خوبصورت گھڑی بھیجی ہے۔ اس سلسلے میں انہیں شکریہ کا خط ارسال کیجئے۔

☆ اسکول ڈسپانچر ٹیوٹکیٹ حاصل کرنے کے لئے اسکول کے سربراہ کی خدمت میں ایک درخواست لکھئے۔

☆ آپ کا دوست دسویں جماعت کے امتحان میں شاندار نمبرات لے کر کامیاب ہوا ہے۔ اسے ایک خط کے ذریعے مبارک باد پیش کیجئے۔

☆ اپنے اسکول کے سربراہ کی خدمت میں ایک درخواست لکھئے جس میں ان سے ایکسکرسن پر جانے کی اجازت طلب کیجئے۔

۳ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کو سلیس اردو میں لکھئے۔ مضمون اور مصنف کا بھی حوالہ دیجئے۔

(۸ نمبرات)

(الف) ایک مرجہ غلام نے عرض کی کہ ”جہاں پناہ لاکھوں روپے کے تحفے لے جاتے ہیں اور وہاں سے ایک یوزنہ پتھر کا مردہ آپ لے آتے ہیں، اس کا آخر فائدہ کیا ہے؟ جواب میری اس بات کا مسکرا کر فرمایا: ”خبردار! کہیں ظاہر نہ کی جو خبر شرط ہے۔ یہ ایک میمون بے جاں تو دیکھتا ہے، ہر ایک کے ہزار یوزنہ دست تالیح اور فرمانبردار ہیں۔

(ب) اس کے بعد ادھر ادھر کی باتیں ہوا کیں۔ چلتے ہوئے جن نے ایک بٹوانا کالا۔ اس میں کپڑے اور کاغذ کی کئی تہوں میں تھوڑی لوٹکیں تھیں۔ ان میں دو لوٹکیں جن نے مزاج دار کو دیں۔ اور کہا کہ دنیا میں محبت اسی واسطے ہوا کرتی ہے کہ ایک سے دوسرے کو فائدہ ہو۔ یہ دو لوٹکیں میں تم کو دیتی ہوں۔ ایک تو تم اپنی چوٹی میں باندھ لو، دوسری تمہاری میاں شانہ شبہ کریں، جیکے میں سی دو۔ ان کا اثر آج ہی دیکھ لیتا۔ اتنی احتیاط کرنا کہ پاک صاف جگہ میں رہیں۔

☆ لوگ پانی میں لت پت چھتیریاں لگائے، بسترے سروں پر اٹھائے چلے۔ کرپاشنکر کا مکان قریب تھا۔ وسیع صاف ستھرا۔ اس نے جاتے ہی آگ جلوادی۔ پانگ بچھوادیئے۔ لوگ آرام سے بیٹھے۔ گھر میں پوریاں پکنے لگیں۔ کرپاشنکر ہاتھ باندھے ہوئے چاکروں کی طرف پنڈت جی کے ذرا سے اشارے پر دوڑتا تھا۔ ایک گھنٹے میں کھانا تیار ہو گیا۔ کھا پی کر لوگ لیٹے خدا کا شکر کر رہے تھے کہ کرپاشنکر مل گیا اور نہ آج جان بچنی مشکل تھی۔

☆ اول اول یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی آپ خوشامد کرتے ہیں۔ اور اپنی ہر ایک چیز کو اچھا سمجھتے ہیں اور آپ ہی آپ اپنی خوشامد کر کر اپنے دل کو خوش کرتے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ اوروں کی خوشامد ہم میں اثر کرنے لگتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اول تو خود ہم کو اپنی محبت پیدا ہوتی ہے پھر یہی محبت ہم سے باغی ہو جاتی ہے اور ہمارے بیرونی دشمنوں سے جا ملتی ہے اور جو محبت و مہربانی ہم خود اپنے ساتھ کرتے تھے وہ ہم خوشامدیوں کے ساتھ کرنے لگتے ہیں۔

☆ یہ تمام کیفیت سن کر، صادق نے تامل کر کے کہا کہ واقعی حقوق خدمت اور دوستی بادشاہ، مغفور ہمارے اوپر بہت تھے اور یہ بیچارہ تباہ ہو کر، اپنی سلطنت موروثی چھوڑ کر، جان بچانے کے واسطے یہاں تک آیا ہے اور ہمارے دامن دولت میں پناہ لی ہے۔ تا مقدور کسو طرح ہم سے کمی نہ ہوگی اور درگزر نہ کروں گا۔ لیکن ایک کام ہمارا ہے اگر وہ اس سے ہوسکا اور

خیاانت نہ کن اور جو خوبی انجام دیا اور اس امتحان میں پورا اثر تو میں قول قرار کرتا ہوں کہ زیادہ بادشاہ سے سلوک کروں گا۔

☆ اقبال کا یہ پیغام نیا ہے، انوکھا نہیں ہے۔ خدا کرے ہر نیک بندے نے، بر نبی و ولی، ہر رشی اور منی، ہر صلح اور فلسفے نے اپنے اپنے انداز میں اسے دہرایا ہے۔ مہاتما بدھ نے ہزاروں برس ہوئے کہا تھا ”تم دشمن کو کبھی دشمنی کے ذریعے زیر نہیں کر سکتے صرف محبت اور دوستی کے ذریعے اسے فتح کر سکتے ہو۔ یہ ایک ابدی قانون ہے،“ مسیح علیہ السلام نے سکھایا تھا کہ ”اپنے دشمنوں اور مخالفوں سے بھی محبت کرو اور برائی کا بدلہ نیکی سے دو“ پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا تھا کہ ”اگر خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو تو اس کے بندوں کی خدمت کر کے دکھاؤ۔“

☆ یہ تمام کیفیت سن کر، صادق نے تامل کر کے کہا کہ واقعی حقوق خدمت اور دوستی بادشاہ مغفور ہمارے اوپر بہت تھے اور یہ بچا رہ تباہ ہو کر، اپنی سلطنت موروثی چھوڑ کر جان بچانے کے واسطے یہاں تلک آیا ہے اور ہمارے دامن دولت میں پناہ لی ہے۔ تا مقدور کسو طرح ہم سے کی نہ ہوگی اور درگزر نہ کروں گا۔

☆ اول اول یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے آپ خوشامد کرتے ہیں اور اپنی ہر ایک چیز کو اچھا سمجھتے ہیں اور آپ ہی آپ اپنی خوشامد کو اپنے دل کو خوش کرتے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ اداروں کی خوشامد ہم میں اثر کرنے لگتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اول تو خود ہم کو اپنی محبت پیدا ہوتی ہے۔ پھر یہی محبت ہم سے باقی ہو جاتی ہے اور ہمارے بیرونی دشمنوں سے جا ملتی ہے۔

☆ درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھئے۔

(۷ نمبرات)

(i) اور مزاج دار لٹ گئی (ii) عبرت۔

☆ خوشامد ☆ آسمان، پھول اور لبو۔ ☆ ”عبرت“ ☆ ”سیر چوتھے درویش کی

درج ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جواب لکھئے۔

(i) فرش پر سے پتھر ہٹانے کے بعد شہزادے نے زمین کے اندر کیا دیکھا؟

(ii) محمد عاقل جن کی چال کو کیوں نہ سمجھ سکا؟

(iii) لڑکے کے لئے گڑیا کا خریدنا کیوں ضروری تھا؟

(۱۷) قومی اتحاد کے بارے میں مولانا حالی کا کیا خیال تھا؟
☆ سبق ”اقبال اور انسانیت“ کو ذہن میں رکھتے ہوئے بتائیے صالح زندگی کی تعمیر کے لئے اقبال نے کس بات کو ضروری قرار دیا ہے؟

☆ قومی اتحاد کے بارے میں مولانا حالی کا کیا خیال تھا؟
☆ پنڈت چندر دھر کو اپنے پیشے کی عظمت کا احساس کس طرح ہوا؟

☆ خوشامد کو بدترین چیز کیوں کہاں جاتا ہے؟
☆ ججن مزاج دار کے زیورات لوٹ لینے میں کس طرح کامیاب ہو گئی؟

☆ پنڈت چندر دھر اپنے پیشے سے کیوں بیزار تھے؟
☆ لوگوں کو دستو کہ دینے کے لئے ججن کون کون سی چیزیں اپنے پاس رکھتی تھی؟

☆ ملک صادق کون تھے اور شہزادے کا اس کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟
☆ سبق ”بور کے لڈو“ کے حوالے سے بتائیے کہ جنگل میں پیڑ کاٹتے ہوئے لکڑہارے نے کس کی آواز سنی اور اس نے کیا کہا؟

☆ قومی اتحاد کے بارے میں مولانا حالی کا کیا خیال تھا؟
☆ پنڈت چندر دھر کو اپنے پیشے کی عظمت کا احساس کس طرح ہوا؟

☆ خوشامد کو بدترین چیز کیوں کہاں جاتا ہے؟
☆ چو تھا درویش (فقیر) اصل میں کون تھا؟ اور روشن اختر کون تھی؟

☆ دوکاندار لڑکے کو گڑیا کیوں نہیں بیچتا تھا؟
☆ لکڑہارے نے بور کا لڈو کیوں مانگا؟

☆ فرش پر سے پتھر ہٹانے کے بعد شہزادے نے زمین کے اندر کیا دیکھا؟
☆ قومی اتحاد کے بارے میں مولانا حالی کا کیا خیال تھا؟

☆ قومی اتحاد کے بارے میں مولانا حالی کا کیا خیال تھا؟

۵ درج ذیل نثری اصناف میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھئے۔ (۶ نمبرات)

(i) داستان۔ (ii) ناول۔ (iii) انشائیہ۔

☆ افسانہ۔ ☆ خاکہ۔

(۶) کسی ایک ادیب کے حالات زندگی یا ادبی خدمات پر روشنی ڈالئے۔ (نمبرات ۶)

(i) ڈپٹی نذیر احمد۔ (ii) نور شاہ (iii) منشی پریم چند۔

☆ مولوی عبدالحق۔ ☆ سر سید احمد خان۔ ☆ خواجہ غلام السیدین۔

۷ درج ذیل اشعار میں سے صرف تین کی تشریح کیجئے۔ شاعر کا حوالہ بھی دیجئے۔ (نمبرات ۶)

(الف)

ہنگامہ گرم کن جو دل ناصبور تھا

پیدا ہر ایک نالے سے شور نشور تھا

(ب)

نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا

مٹے نامیوں کے نشان کیسے کیسے

(ج)

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چُپ ہوں

ورنہ کیا بات کر نہیں آتی

(د)

ہوں اس کوچہ کے ہر ذرہ سے آگاہ

ادھر سے مدقوں آیا گیا ہوں

(ه)

آبادی بھی دیکھی ہے ویرانے بھی دیکھے ہیں

جو اُڑے اور پھر نہ بے دل وہ زوالی بستی ہے

(و)

چھا گیا تھا شہر پر افسوس کوئی

چاند جب نکلا کوئی چھت پر نہ تھا

☆ پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا تیں

معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

☆ روک لو گر غلط چلے کوئی

☆ بخش دو گر خطا کرے کوئی

☆ ہر ایک رنگ میں کانٹیں گے ہم سزا ہی سہی

☆ یہ زندگی کسی مفلس کی بددعا ہی سہی

☆ تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں

☆ کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

☆ اس روشنی کے شہر میں ظلمت کرے گی راج

☆ مجھ کو یقین تھا نہ تجھے ہی گمان تھا

☆ کتنی بھوکی ہے کتنی پیاسی ہے

☆ زندگی دشتِ کربلا سی ہے

☆ میرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں

☆ تمام عمر میں نا کامیوں سے کام لیا

☆ موت کا ایک دن معین ہے

☆ نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

☆ نہ گورِ سکندر نہ ہے قبر دارا

☆ مٹے نامیوں کے نشان کیسے کیسے

☆ اس کی آنکھوں سے نمایاں تھی محبت کی چمک

☆ اس کے چہرے پر نئی تہذیب کا غارہ نہ تھا

☆ پرچم امن لئے پھرتے ہیں شہروں شہروں

☆ آستنیوں میں چھپائے ہوئے خنجر کتنے

☆ وہ کج روش نہ ملتا راسخ میں مجھ سے کبھی

☆ نہ سیدھی طرح سے ان نے میرا سلام لیا

☆ زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا

☆ بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے

☆ آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی
☆ اب کسی بات پر نہیں آتی

☆ دل مضطر سے پوچھ، اے رونق بزم
☆ میں خود آیا نہیں، لایا گیا ہوں

☆ آبادی بھی دیکھی ہے، ویرانے بھی دیکھے ہیں۔
☆ جو اُجڑے اور پھر نہ بے دل وہ زوالی بہتی ہے

☆ کس کو معلوم ملے خاک میں منظر کتنے
☆ اپنے آئینے چھپائے ہیں سکندر کتنے
☆ بنگامہ گرم کن جو دل ناصبور تھا

☆ پیدا ہر ایک نالے سے شور نشور تھا
☆ دہن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے

☆ کلام آتے ہیں درمیان کیسے کیسے
☆ ہم نکل سکتے بھی تو کیوں کر حصارِ ذات سے

☆ صرف دیواریں ہی دیواریں تھیں دروازہ نہ تھا
☆ کل پاؤں ایک کاسہ سر پہ جو آ گیا

☆ یکسر وہ استخوان شکستوں سے چورتھا
☆ آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی

☆ اب کسی بات پر نہیں آتی
☆ پرچم امن لئے پھرتے ہیں شہروں شہروں

☆ آستینوں میں چھپائے ہوئے خنجر کتنے
☆ اس روشنی کے شہر میں ظلمت کرے گی راج

☆ مجھ کو یقین تھا نہ تجھے ہی گمان تھا
☆ شمع کی مانند ہم اس بزم میں
☆ چشم تر آئے تھے، دامن تر چلے

☆ نہیں معلوم کہ ماتم ہے فلک پر کس کا

روز کیوں چاک گریبان سحر ہوتا ہے

☆ چمن میں جا کے بھولے سے میں خستہ دل کراہا تھا

کیا کی گل سے بلبل شکوہ درد گلو برسوں

☆ گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی

اے خانہ بر انداز چمن! کچھ تو ادھر بھی

☆ بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں

حالت اب اضطراب کی سی ہے

☆ نہیں معلوم کہ ماتم ہے فلک پر کس کا

روز کیوں چاک گریبان سحر ہوتا ہے

☆ چمن میں جا کے بھولے سے میں خستہ دل کراہا تھا

کیا کی گل سے بلبل شکوہ درد گلو برسوں

یا

دیئے گئے شعری اجزاء میں سے کسی ایک جز کا مفہوم شاعر اور صنف شعر کے حوالے سے لکھئے۔

(الف)

جو شفقت مسلمان کے حال پر ہے

وہی غیر مسلم پہ تیری نظر ہے

یہ کردار تیرا نہ کیوں دل کو بھائے

تو دل میں بسے کیوں نہ من میں سمائے

☆ پروانہ اک پتنگا جگنو بھی اک پتنگا

وہ روشنی کا طالب یہ روشنی سراپا

ہر چیز کو جہاں میں قدرت نے دلبری دی

پروانہ کو تپش دی جگنو کو روشنی دی

☆ کیا جانے کس خیال میں گم تھی وہ بے گناہ

نوہ نظر پہ دیدہ حسرت سے کی نگاہ

جنش ہوئی لبوں کو بھری ایک سرد آہ
لی گوشہ ہائے چشم سے اشکوں نے رخ کی راہ
چہرے کا رنگ حالتِ دل کھولنے لگا

ہر موئے تن زباں کو طرح بولنے لگا

☆ کیسا ہی آدمی ہو پر افلاس کے طفیل

کوئی گدھا کہے اسے ٹھہرا دے کوئی نیل

کپڑے پھٹے تمام بڑھے بال پھیل پھیل

منہ خشک دانت زرد بدن پر جما ہے میل

سب شکل قیدیوں کی بناتی ہے مفلسی

(ب)

رکھو رفاہ قوم پہ اپنا دم

اور ہو کبھی صلے کے نہ امید را اور تم

عزت خدا جو دیوے تو پھر کیوں ہو خوار تم

دورخ کو آپ نخر سے رنگ بہا ر تم

☆ نبی نوع انسان کا غم خوار آیا

وہ تخلیق عالم کا شہکار آیا

وہ بیوں کا سرتاج سردار آیا

تو آیا تیرے آنے کی آرزو تھی

نگاہوں کو بس تیری ہی جستجو تھی

☆ جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی

کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی

پیاسا تمام روز بھاتی ہے مفلسی
 بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی
 یہ دکھ وہ جانے جس پہ آتی ہے مفلسی
 کیا جانے کس خیال میں گم تھی وہ بے گناہ
 نور نظر پہ دیدہ حسرت سے کی نگاہ
 جنبش ہوئی لبوں کو بھری ایک سرد آہ
 لی گوشہ ہائے چشم سے اشکوں نے رخ کی راہ
 چہرے کا رنگ حالتِ دل کھولنے لگا
 ہر موئے تن زباں کی طرح بولنے لگا
 آخر اسیر یاس کا قفل دہن کھلا
 و اتھاد بان زخم کہ باب سخن کھلا
 اک دفتر مظالم چرخ کہن کھلا
 افسانہ شدا یدرنج و سخن کھلا
 در و دل غریب جو صرف بیاں ہوا
 خون جگر کا رنگ سخن سے عیاں ہوا
 جگنو کی روشنی ہے کا شانہ چمن میں
 یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں
 آیا ہے آسمان سے اڑ کر کوئی ستارہ
 یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں
 یا شب کی سلطنت میں دن کا سفیر آیا
 غربت میں آ کے چکا گناہ تھا وطن میں
 رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے
 وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے
 کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی

جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے۔

۸ درج ذیل دو نامکمل اقتباسات کی مدد سے کسی ایک شاعر کے حالات زندگی اور شاعرانہ خوبیوں پر روشنی ڈالئے۔
(۶ نمبرات)

(الف) مرزا غالب کے دادا..... زمانے..... ہندوستان آئے۔ غالب آگرہ میں..... پیدا ہوئے..... نانا نے ان کی پرورش کی..... تعلیم مکمل نہ ہو سکی..... غالب کی شادی دہلی کے..... ہو گئی۔ غالب کو..... شمار کیا جاتا ہے۔ فارسی شاعری..... بلند ہے غالب نے..... میں ایک الگ راہ نکالی۔ ان کے مزاج کی شوخی اور..... برقرار رہی۔ ان کا انتقال دہلی میں..... ۱۸۶۹ء میں ہوا۔

(ب)

علی محمد شاد..... رہنے والے تھے۔ وہ چودہ..... پٹنہ چلے گئے..... ۱۸۴۶ء میں پیدا ہوئے۔
عربی فارسی انگریزی بھی پڑھی۔
علوم اسلامی کی تحصیل کے ساتھ..... عیسائیوں..... مذہبی کتابیں پڑھی تھیں۔ خان بہادر کا خطاب دیا۔ ۱۹۲۷ء میں شاد..... کوچ کیا۔ ان کے متعدد مجموعے منظر عام پر آئے۔

☆ آپ کا نام علی محمد اور تخلص..... تھا۔ آپ کے والد..... کے رہنے والے..... وہ.....
برس کی عمر..... عظیم آباد پٹنہ..... یہاں ہی شاد..... ہوئے..... ابتدائی تعلیم..... انگریزی
تعلیم..... ذاتی قابلیت اور محنت سے..... ممتاز شاعروں میں..... خان بہادر کا خطاب
غزلوں میں سادگی..... اثر..... ترنم..... غزل نکھارنے اور..... نثر و نظم دونوں
میں..... کئی تصانیف..... غزل کا دیوان..... وفات کے بعد..... شاگرد.....
نغمہ الہام۔ زبان پر قدرت..... ۱۹..... میں..... انتقال.....

☆ میر کا پورا نام ۱۷۲۳ء میں پیدا والد کا نام درویش طبیعت میر کے
والد فوت سوتیلے بھائی ستایا قبضہ کیا تلاش معاش دہلی
گئے ملازمت حاصل کی نواب صاحب مارے گئے ماموں خان آرزو نے گھر سے
پریشان ہوئے جنون ہوا لکھنؤ گئے نواب آصف الدولہ
درباری شاعر نواب سے ناراضگی دربار چھوڑ دیا غزل کے بادشاہ
..... استاد شاعروں مثلاً تعریف ان کا کلام پرسوز درد
..... سے زبان پر قدرت ۱۸۱۰ء میں عمر وفات۔

☆ کا پورا نام خواجہ حیدر علی ۱۷۷۷ء میں فیض آباد پیدا ابھی کم
سن تھے فوت ہو گئے۔ لکھنؤ آئے شاگرد بن گئے ممتاز غزل گو شمار ہونے لگے
..... ساری زندگی تنگ دستی آنکھوں کی بینائی محروم ہو گئے آنا جانا
بند شاگردوں کی تعداد آتے۔ جاتے زبان پر قدرت کلام جاذبیت
تاثیر لطافت تصوف کا رنگ قلندرانہ شان عمر بڑھتی
آتش ناسخ دہلیستان لکھنؤ مرتبہ ۱۸۲۷ء کو میں ہوئے۔

☆ نام بہم مخصوص شہید گنج سری نگر پیدائش متوسط گھرانے میں
نور محمد خان تاجر کہنہ مشق شاعر بچپن سے ذوق، غزلوں کا پہلا مجموعہ ”دھوپ لہوکی“
..... غزلوں کے علاوہ نعتیں نظمیں مگر غزل محبوب ترین زبان
پر قدرت اچھے شاعر کی خوبیاں کلام میں جاتی ہیں۔

(نمبرات ۶)

(۹) درج ذیل شعری اصناف میں سے کسی ایک صنف پر نوٹ لکھیے۔

(i) غزل۔ (ii) نعت (iii) قطعہ

☆ قصیدہ۔ ☆ مرثیہ۔ ☆ نظم

(۱۱) مختصر جواب طلب سوالات

(۴ نمبر)

۱۰/ الف) دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

الفاظ: میدان، قیام گاہ، گھومے، ڈیرا، لوگ، مطلق، بھڑی، نیچے۔

اقتباس: اجودھیا میں پہنچ کر یہ لوگ..... کی تلاش کرنے لگے۔ پنڈوں کے یہاں..... جگہ نہ تھی۔ ساری ہستی میں..... کہیں جگہ نہ ملی۔ آخر یہ صلاح..... کہ کسی درخت کے نیچے..... جمانا چاہئے، لیکن درختوں کے..... بھی جہاں جاتے تھے یا تری..... پڑے ملتے تھے۔ مجبور ہو کر کھلے..... میں ریت پر بستر وغیرہ لگائے۔

☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے عبارت کو مکمل کر کے لکھئے۔

الفاظ: کانپ، مارپیٹ، خاموش، نکالا، گیہوں، اسٹیشن، اسباب، شیطانوں۔

اقتباس: پنڈت جی اب تک..... تھے۔ دل میں..... رہے تھے کہ کہیں..... نہ ہو جائے تو..... کے ساتھ گھن بھی پس جائے۔ موقع پا کر ٹھا کر صاحب کو سمجھایا۔ ٹھا کرنے طرح دینے میں خیریت سمجھی۔ جونہی تیسرا..... آیا۔ انہوں نے اس کمرے سے بیوی بچوں کو..... ان دونوں..... نے اٹھا اٹھا کر پھینک دیئے۔

☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے عبارت کو مکمل کر کے لکھئے۔

الفاظ: بیماریاں، دل، وبائی ہوا، انسان، خوشامد، زہریلی باتوں، مرض مہلک، مادہ۔

اقتباس:..... کی جس قدر..... ہیں، ان میں سب سے زیادہ..... کا اچھا لگنا ہے۔

جس وقت..... کے بدن میں ایسا مادہ پیدا ہو جاتا ہے جو..... کے اثر و جلد قبول کر لیتا ہے تو اسی وقت

انسان..... میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب کہ خوشامد کے اچھا لگنے کی بیماری انسان کو لگ جاتی ہے تو اس

کے دل میں ایک ایسا..... پیدا ہو جاتا ہے جو ہمیشہ..... کے زہر کو چوس لینے خواہش رکھتا ہے۔

☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

الفاظ: خاموش، کانپ، مارپیٹ، گھن، خیریت، دھکا، اوندھے منہ، شیطانوں۔

اقتباس: پنڈت جی اب تک..... تھے۔ دل میں..... رہے تھے کہ کہیں..... نہ ہو جائے تو

گیہوں کے ساتھ..... بھی پس جائے۔ موقع پا کر ٹھا کر صاحب کو سمجھایا۔ ٹھا کرنے طرح دینے میں

..... سمجھی۔ جونہی تیسرا اسٹیشن آیا۔ انہوں نے اس کمرے سے بیوی بچوں کو نکالا۔ ان دونوں.....

نے ان کے اسباب اٹھا اٹھا کر پھینک دیئے۔ جب ٹھا کر صاحب گاڑی سے اترنے لگے تو ایک نے انہیں ایسا

..... دیا کہ بے چارے..... پلیٹ فارم پر گر پڑے۔

☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

الفاظ: خاکساری، خلوص، حسن اخلاق، ادب، شفقت، چھوٹوں، جھک کر، مداح۔
☆ اقتباس: اور فروتنی خلقی تھی۔ اس قدر بڑے ہونے پر بھی چھوٹے بڑے سب سے اور
..... سے ملتے تھے۔ جو کوئی ان سے ملنے آتا خوش ہو کر لوٹ جاتا اور پھر عمر بھر ان کے کا
..... رہتا تھا۔ ان کا رتبہ بڑا تھا۔ مگر انہوں نے کبھی اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھا۔ بڑوں کا اور چھوٹوں
پر تو وہ کرتے ہی تھے لیکن بعض اوقات وہ اپنے سے کا بھی ادب کرتے تھے۔

☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

الفاظ: مخلوط، بغیر فرمائش، بعض اوقات، مخاطب، گدگدانا، فرمائش، دستور، کلام۔
☆ اقتباس: ہمارے ہاں یہ سا ہو گیا ہے کہ جب کبھی کوئی کسی شاعر سے ملتا ہے تو اس سے اپنا کلام سنانے کی
..... کرتا ہے۔ شاعر تو شاعر سے اس لئے فرمائش کرتا ہے کہ اسے بھی اپنا کلام سنانے کا شوق
ہے۔ اور جانتا ہے کہ اس کے بعد بھی اس سے یہی فرمائش کرے گا اور تو اس کی بھی
ضرورت نہیں پڑتی ہی اپنے سے فرمانے لگتے ہیں۔
(ب) تاج محل ایک تاریخی عمارت ہے۔ مگر اس جیسی عمارت دُنیا میں کہیں نہ ملے گی۔ سجان اللہ! بہت ہی خوبصورت
عمارت ہے۔

ان جملوں میں ”افسوس“، ”مگر“، ”خبردار“ اور ”سجان اللہ“

ان جملوں میں ”افسوس“، ”مگر“، ”خبردار“ اور ”سجان اللہ“ کس قسم کے حروف ہیں؟ (۴ نمبرات)

☆ واہ واہ! شملہ کا موسم کشمیر کے موسم سے بہت حد تک ہو بہو ملتا جلتا ہے۔ یہاں کے نظارے کتنے دلکش ہیں، سجان اللہ
، افسوس! دفتری مصروفیات کی وجہ سے زیادہ دیر ٹھہر نہ سکا۔

مندرجہ بالا جملوں میں ”واہ واہ“، ”ہو بہو“، ”سجان اللہ“ اور ”افسوس“ کس قسم کے حروف ہیں؟

☆ احمد کی شکل و صورت ہو بہو اپنے بھائی محمود سے ملتی جلتی ہے۔ ماشاء اللہ دونوں بھائی بڑے ذہین ہیں۔ افسوس ناقص
ٹریفک سسٹم کی وجہ سے بازار میں دونوں آدمی مر گئے۔

مندرجہ ذیل بالا جملوں میں ”ہو بہو“، ”ماشاء اللہ“، ”میں“ اور ”افسوس“ کس قسم کے حروف ہیں؟

☆ اسلم کے عادات و اطوار ہو بہو اپنے باپ کے عادات و اطوار سے ملتے ہیں، واہ واہ کیسا صالح بچہ ہے، سجان اللہ بڑا

فرین بھی ہے جیسا باپ ویسا بیٹا۔

ان جملوں میں ”بو بہو“، ”واہ واہ“، ”سجان اللہ“ اور ”ویسا“ کس قسم کے حروف ہیں؟

☆ باپ نے اپنی بیٹی کو دیکھ کر کہا ”میری پیاری بیٹی“ بہت خوب! ضرور تم آنے والے امتحان میں ”انشاء اللہ“ پوزیشن حاصل کرو گی اگر تم اس طرح محنت کرتی رہو گی تو ضرور کامیاب ہو جاؤ گی۔ اس جملے میں ”بہت خوب“، ”انشاء اللہ“، ”اگر“ اور ”تو“ کس قسم کے حروف ہیں؟

☆ جب احمد نے عرصہ دراز کے بعد اپنی بھتیجی کو دیکھا اس نے حیران ہو کر کہا ماشاء اللہ تم ہو بہو اپنے باپ سے ملتی جلتی ہو، تو اس سے بھی زیادہ دانائے۔

اس جملے میں ”کو“، ”ماشاء اللہ“، ”بو بہو“ اور ”سے“ کس قسم کے حروف ہیں؟

(ج) درج ذیل جملوں کو دھیان سے پڑھنے کے بعد خط کشیدہ الفاظ میں سے اسم صفت، اسم فاعل اور اسم مفعول چن لیجئے۔

(۴ نمبرات)

(i) تندرستی ہزار نعمت ہے۔

(ii) عارف بڑا نیک لڑکا ہے۔

(iii) وہ عالی ہمت ہے۔

(iv) مبارک شہزادہ کے ساتھ گیا۔

☆ درج ذیل جملوں کے خط کشیدہ الفاظ میں سے اسم صفت، اسم فاعل اور اسم مفعول چن لیجئے۔

(i) رستم قاتل نکلا۔

(ii) احمد مقتول ثابت ہوا۔

(iii) کشمیری سیب سارے ہندوستان میں مشہور ہیں۔

(iv) رشید صاحب نیک آدمی ہیں۔

☆ اس ندی میں بہت سے گول پتھر ہیں۔

☆ حاکم کو محکوم پر ظلم نہیں کرنا چاہئے۔

☆ قاتل جیل سے بھاگ گیا۔

☆ اشوک بھان نیک آدمی ہے۔

☆ درج ذیل جملوں کے خط کشیدہ الفاظ میں سے اسم صفت، اسم فاعل اور اسم مفعول کی نشاندہی کیجئے۔

☆ آخر کار قاتل پکڑا گیا۔

☆ رعایا محکوم ہے۔

☆ احمد بڑا ذہین ہے۔

☆ کالی بلی دودھ پی گئی۔

☆ قاتل پکڑا گیا۔

☆ پولیس نے چور کو پکڑا۔

☆ ندی کے نزدیک بہت سے گول پتھر ہیں۔

☆ اس شریف آدمی کی ساری جائیداد ہڑپ کی گئی ہے یہ بیچارہ مظلوم ہے۔

☆ کشمیری سب دنیا بھر میں مشہور ہیں۔

☆ لوہار لوہے سے مختلف چیزیں بناتا ہے۔

☆ مجھ پر خواہ مخواہ ظلم کیا گیا، میں مظلوم ہوں۔

☆ محمد صالح بڑا صالح لڑکا ہے۔

(۴ نمبرات)

(د) ترکیب نحوی کیجئے اور جملے کا نام لکھئے۔

شیام بیمار پڑا ہے۔

یا

قادر نے امجد کو مارا۔

☆ ترکیب نحوی کیجئے اور جملے کا نام بھی لکھئے۔

رشید ذہین ہے۔

(یا)

احمد نے روٹی کھائی۔

☆ رستم نے سانپ کو مارا۔

☆ وسیم ذہین ہے۔

(نمبرات ۴)

- ☆ اکرم نادان ہے۔
- ☆ خلیل نے کھانا کھایا۔
- ☆ امجد نے روٹی کھائی۔
- ☆ رحیم نے کھانا کھایا۔
- ☆ یہ کتاب اچھی ہے۔
- ☆ انسان پانی کا بلبہ ہے۔

۱۱ (الف)

- (۳ نمبرات)
- (i) مسدس کسے کہتے ہیں؟
- (ii) درست کتاب میں شامل نعت میں نبی نوع انسان کا غم خوار کون ہے؟
- ☆ (الف) (i) نظم ”مفلسی“ کس شاعر نے لکھی ہے؟
- (ii) نظم کی روشنی میں بتائیے مفلسی انسان کو کس کس طرح ستاتی ہے؟
- ☆ (i) نظم ”شکست انتظار“ کس شاعر نے لکھی ہے؟
- ☆ شامل نصاب سودا کا ایک قصیدہ ہے اس کا عنوان کیا ہے؟
- ☆ مرزا محمد رفیع سودا کے لکھے ہوئے قصیدے کا عنوان لکھئے۔
- ☆ قطعہ ”نو کروں پر سخت گیری کرنے کا انجام“ کس کی تخلیق ہے؟
- ☆ اس نظم میں شاعر نے کس طرح کی ذہنی کیفیت کی تصویر کشی کی ہے؟

- (۳ نمبرات)
- (ب) (i) نظم مفلسی کس شاعر کی تخلیق ہے؟
- (ii) مفلسی کو ہر وقت کس چیز کی فکر رہتی ہے؟
- ☆ (i) بیئت کے لحاظ سے اس نظم کو کیا کہتے ہیں جس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں؟
- (ii) ادبی اصطلاح میں اس صنف شعر کو کیا کہتے ہیں؟ جس میں حضرت محمد ﷺ کی مقدس سیرت اور صورت کے کسی بھی پہلو کی تعریف کی جائے؟
- (نمبرات ۳)
- ☆ نظم ”اولولعزمی“ کس شاعر کی تخلیق ہے؟

- ☆ نظم ”جگنو“ کس شاعر کی تخلیق ہے؟
- ☆ رسا جاودانی کی لکھی ہوئی ”نعت“ میں ”بنی نوع انساں کا غم خوار آیا“ کس عظیم شخصیت کو ظاہر کرتا ہے؟
- ☆ ”اولوالعزمی“ نظم کا موضوع کیا ہے؟
- (ج) (i) ”نصاب میں شامل قطعہ ”نو کروں پر سخت گیری کرنے کا انجام“ کا شاعر کون ہے؟
- (ii) ہمیں اپنے ماتحتوں سے کس قسم کا برتاؤ کرنا چاہیے؟
- ☆ نصاب میں شامل مرثیہ کس شاعر کی تخلیق ہے؟
- ☆ حضرت امام حسینؑ نے یزیدوں سے کیا سوال کیا؟
- ☆ قطعہ ”نو کروں پر سخت گیری کرنے کا انجام“ کس نے لکھا ہے؟
- ☆ اس قطعہ کی روشنی میں ہمیں اپنے ماتحتوں سے کس قسم کا برتاؤ کرنا چاہئے؟
- ☆ جگنو کی روشنی ہے کا شانہ چمن میں
- یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں
- یہ شعر کس نظم سے لیا گیا ہے؟
- ☆ نظم ”مفلسی“ کس کی تخلیق ہے؟
- ☆ یہ شعر کس نظم سے لیا گیا ہے؟

ہے سامنے کھلا ہوا میداں چلے چلو

باغ مراد ہے ثمر افشاں چلے چلو

☆ نصاب میں شامل علامہ اقبال کی نظم کا کیا عنوان ہے؟

(iii) نہایت ہی مختصر جواب طلب سوالات

۱۲ دیئے گئے الفاظ میں سے صرف دو کو اس طرح جملوں میں استعمال کیجئے کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

(۲ نمبرات)

دریا۔

پروانہ،

دعا۔

سزا،

☆ (الف) دیئے گئے الفاظ میں سے صرف دو کو اس طرح جملوں میں استعمال کیجئے کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح

ہو جائے۔

عمارت - چاند - علم - دولت -

☆ چاند - وہی، شربت - کتاب - سر - داماد - والدہ - بیل

☆ گھوڑی - بیل - دادا - ہمیشہ - نانی - معلمہ - دولہا - شہزادہ -

(ب) درج ذیل الفاظ میں سے دو کو اس طرح جملوں میں استعمال کیجئے کہ ان کا واحد یا جمع ہو جائے۔

(۲ نمبرات)

تفریق

آداب -

خواتین

حالات -

☆ دیئے گئے الفاظ میں سے دو کو اس طرح جملوں میں استعمال کیجئے کہ ان کا واحد یا جمع ہونا واضح ہو جائے۔

مکان - مصائب - عمارت - تصویر -

☆ کتاب - اوراق - تصاویر - روٹی

☆ ادب - کتب - تاریخ - ورق -

☆ تدبیر - حکماء - جسم - آلات -

☆ ممالک - حاکم - شیاطین - فوج -

(ج) دیئے گئے الفاظ میں سے صرف دو کی ضد لکھئے۔

(۲ نمبرات)

گل -

خاص

زمین -

نرم

☆ درج ذیل الفاظ میں سے صرف دو کی ضد لکھئے۔

☆ بیمار - بحر - سفید - دن -

☆ شاگرد - جنوب

☆ رات - سماء -

☆ باہر - سیاہ

☆ زمین - صحت مند -

☆ بنجر - کالا

☆ مشرق - الفت -

(نمبرات ۲)

☆ حرام۔ بلندی۔
(د) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف دو کے جمع الجمع لکھئے۔

مکان۔ رسم۔ فتح۔ خبر

☆ وجہ۔ دوا۔

☆ جوہر۔ فتح۔

☆ لازم۔ خبر۔

☆ جوہر۔ امر۔

☆ امر۔ وجہ

(۲) (نمبرات)

(ہ) درج ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے جوڑئے۔

معنی	الفاظ
فساد۔	اضطراب۔
بے قراری۔	محمل۔
ڈولی۔	وحدت۔
یکسانیت۔	بنگامہ۔

(صرف دو)

☆ درج ذیل الفاظ کو ان کے معنی سے جوڑئے۔

معنی	الفاظ
بدلے میں۔	انطب -
باریک	مفارقت -
جدائی۔	مہین -
ممکن	عوض -
غور کرنا۔	☆ سلیمانی سرمہ
ایک فرضی سرمہ	تامل کرنا۔
بڑائی	عداوت
دشمنی	فضیلت

صاحب۔ مہربانی۔ سلوک۔ مالک۔
صیغہ۔ بھاری بھر کم جسم والا۔

☆ درج ذیل الفاظ کو معنی کی رو سے جوڑیے۔ (نمبرات ۲) (صرف دو)

الفاظ	معنی
صندلی۔	مڈکا۔
نمود ہوئی۔	یقیناً۔
مقرر۔	ظاہر ہوئی۔
خم۔	کرسی

الفاظ	معنی
فراخ دل۔	بولتا ہوا چہرہ۔
کتابی چہرہ۔	کشادہ دل۔
خدو خال۔	دانائی۔
بصیرت۔	شکل و صورت۔

☆ درج ذیل الفاظ کو معنی کی رو سے جوڑیے۔ (صرف دو)

الفاظ	معنی
فراخ دل۔	بولتا ہوا چہرہ۔
کتابی چہرہ۔	کشادہ دل۔
خدو خال۔	دانائی۔
بصیرت۔	شکل و صورت۔

☆☆☆☆